إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰٓی أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

THE DAILY

ALFAZLQADIAN.

جلد ۲۶ | مورخہ ۱۴ شوال ۱۳۵۷ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۷ دسمبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۸۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کانگرسیوں کی قربانیاں اور جماعت احمدیہ

تحریک عدم تعاون کا آغاز کرتے ہوئے گاندھی جی نے چونکہ یہ یقین دلایا تھا۔ کہ اس کا نتیجہ ہندوستان کی مکمل آزادی کی شکل میں رونما ہوگا۔ اس لئے لاکھوں۔ ہزاروں ہندوستانیوں نے ان کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی ملازمتیں ترک کر دیں۔ طلباء نے درسگاہوں کو خیرباد کہہ دیا۔ وکلاء نے پریکٹسیں چھوڑ دیں۔ اور اس طرح اہل ملک نے مالی لحاظ سے بہت بڑی قربانیاں کیں۔ بہتوں نے اپنی زندگیوں کو تباہ کر لیا۔ مستقبل بگاڑ لئے۔ اور کئی ایک تھے۔ جنہوں نے مستقل طور پر اپنے آپ کو گرفتار مصائب کر لیا۔ جیل ہندوستانیوں سے بھر گئے۔ اور قید و بند کی مصائب نے سینکڑوں ہزاروں تندرست و توانا نوجوانوں کی صحتیں تباہ کر دیں لیکن ان سب قربانیوں کے نتیجہ میں کیا ملا۔ یہ سب کو معلوم ہے ؂

۱۹۳۰ء میں گاندھی جی نے پھر سول نافرمانی کی تحریک کا آغاز کیا۔ گزشتہ تجربہ اہل ملک کے سامنے تھا۔ اور اس تحریک کے کشتگان میں سے سینکڑوں لوگوں کی آنکھوں کے سامنے موجود تھے۔ اور پھر ان کی قربانیوں کا رائیگاں جانا۔ اور ان سے کسی نتیجہ کا نہ نکلنا بھی ان کے سامنے تھا۔ لیکن محبانِ وطن پھر آگے بڑھے۔ اور خوشی کے ساتھ قربانیاں کرنے لگے۔ جائدادیں ضبط ہوئیں۔ اموال ضبط ہوئے۔ کاروبار تباہ ہوئے جدّی۔ اور پشت ہا پشت سے جو زمینیں قبضہ میں چلی آرہی تھیں۔ عدم ادائیگی لگان کی پاداش میں ضبط کر لی گئیں۔ لیکن اب جبکہ بعض صوبوں کی کانگرسی حکومتوں نے ایسی جائدادوں کی واگذاری کی جدوجہد شروع کر دی ہے۔ گاندھی جی نے اپنے اخبار "ہریجن" میں لکھا ہے۔ کہ:-

"ان لوگوں نے رضاکارانہ طور پر مصائب برداشت کئے۔ اور ان کا معاوضہ محض اس قدر کافی ہے۔ کہ ان کو ان مصائب کے برداشت کرنے کی ہمت ہوئی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ وہ جنگ چاہے تشدد کی ہو چاہے عدم تشدد کی اپنی قدر و قیمت اور شان کھو دیتی ہے اگر جنگ کرنے والوں کو یہ یقین ہو۔ کہ اس جنگ میں ان کا جو نقصان ہوگا۔ اس کی تلافی کر دی جائے گی۔ سچا ستیہ گرہی وہ ہے۔ جو اپنا سب کچھ کھو دے۔ مگر یہ توقع نہ رکھے۔ کہ مستقبل میں اس کے نقصانات کی تلافی کی جائے گی۔ سچے ستیہ گرہی کی شان اسی میں ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ قربانی کرے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔" (ہریجن ۵ دسمبر)

ہر احمدی کو ان الفاظ پر خصوصیت کے ساتھ غور کرنا چاہیئے۔ اگر ایک ملک کی ترقی کے لئے۔ ایک محدود علاقہ میں چند حقوق و مراعات کے حصول کے لئے چند ایک محکمہ جات کو چلانے کے کامل اختیارات لینے کے لئے قربانی کا معیار اس قدر بلند ہونا ضروری ہے۔ تو دنیا کی راہ میں قربان کرنے کے لئے کس قدر بے نفسی اور سراپا ایثار بننے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی آزادی کے لئے جدوجہد کرنے والوں کو اگر گاندھی جی کے نزدیک ایسا بے نفس ہونا چاہیئے۔ کہ اپنا سب کچھ کھو دینے پر بھی ان کے دل کے کسی گوشہ میں یہ خیال نہ آئے۔ کہ اس نقصان کی کسی رنگ میں تلافی ہو جائے گی۔ تو دین کے استحکام۔ اور ساری دنیا کو شیطان کی غلامی سے نجات دلا کر آستانہ الوہیت پر لانے کا عزم لے کر کھڑے ہونے والوں کو اپنے سامنے قربانی کا کتنا بلند معیار رکھنا چاہیئے۔ اور پھر اگر اس معمولی جدوجہد میں سب کچھ دے دینا ضروری ہے۔ تو دین کی راہ میں قربانی کرنے کی آواز پر جو لوگ اپنے گرد و پیش دیکھنے لگتے ہیں۔ اور جن کی نظریں کبھی اپنے اور کبھی اپنے بیوی بچوں کے مستقبل کا جائزہ لینے لگتی ہیں۔ وہ کس مونہہ سے مردانِ مجاہد فی سبیل اللہ ہونے کا دعوے کر سکتے ہیں ؂

ظاہر ہے۔ کہ جماعت احمدیہ ایک نہایت بلند و بالا عزم کے ساتھ کھڑی ہوئی ہے اور اس کے سامنے اس قدر عظیم الشان کام ہے۔ کہ جس کے مقابلہ میں تحریک استخلاصِ وطن کی کوئی حیثیت ہی نہیں۔ اور پھر جب سینکڑوں ہزاروں اشخاص اپنی جائدادیں اپنے ترقی پذیر کاروبار اور ملازمتیں قربان کر چکے ہیں۔ لیکن ہماری جماعت سے تاحال کسی ایسی قربانی کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔ پھر بھی بعض ایسے لوگ ہیں۔ جو ان معمولی معمولی قربانیوں سے جی چراتے ہیں۔ اور ان کے ادا کرنے میں تامل و تساہل سے کام لیتے ہیں ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوتھا روزہ - احباب کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد پر جو نفلی روزے رکھے جا رہے ہیں۔ ان میں کا چوتھا روزہ ۸ر دسمبر بروز جمعرات کا ہوگا۔

اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کی قربانیاں اس لحاظ سے کہ وہ باقاعدہ مسلسل اور مستقل طور پر کی جاتی ہیں۔ بہت زیادہ وقیع ہیں۔ لیکن وہ اگر یہ دیکھیں۔ کہ ان کے سامنے بہت ہی کمتر مقصد کے لئے بھی اسی ہندوستان کے لوگ بھاری بھاری قربانیاں پیش کر چکے ہیں۔ اور کئی بار کی ناکامیوں کے باوجود کئی بار کر چکے ہیں۔ تو یقیناً وہ اپنی ذمہ واریوں کو بہت زیادہ محسوس کریں گے۔ کانگرسیوں کی قربانیوں کا بے نتیجہ ہونا کئی بار ظاہر ہو چکا ہے۔ لیکن کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ جب سے یہ دنیا پیدا ہوئی۔ خدا تعالےٰ کی راہ میں قربان کیا جانے والا ایک دانہ بھی ضائع ہوا ہو۔ وہ یقیناً بڑھتا پھلتا اور پھولتا ہے۔ اور اس کا مشاہدہ ہر احمدی کو ہوتا جا رہا ہے۔ اور وہ اپنی جماعت کی معمولی قربانیوں کے نہایت شاندار نتائج دیکھ رہا ہے۔ پھر اس قدر یقینی کامیابی کے باوجود جو شخص خدا تعالےٰ کے لئے بڑی سے بڑی قربانی کرنے میں کوتاہی کرتا ہے۔ اس سے بڑھ کر بے نصیب کون ہو سکتا ہے۔ پس جماعت احمدیہ کو قربانی کے ہر مطالبہ پر پورے جوش کے لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھنا چاہئیے۔

امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

امسال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سبز اشتہار۔ تریاق القلوب۔ براہین احمدیہ حصہ پنجم اور قادیان کے آریہ اور ہم امتحان کے لئے مقرر کی گئیں ہیں۔ ہر سال یہ امتحان نظارت تعلیم و تربیت کی زیر نگرانی اس غرض سے منعقد ہوتا ہے۔ کہ احباب اس سے فائدہ اٹھائیں اور وہ اس علم اور دریائے معرفت سے مستفیض ہوں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہم تک پہنچا۔ فرداً فرداً کتب کا مطالعہ قدرے مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کو ایک امتحان کی صورت دے کر احباب کی ایک مشکل کا ازالہ کیا گیا ہے۔

ضرورت ہے کہ سکرٹریان خدام الاحمدیہ اور سکرٹریان تربیت اس امر کی طرف خاص طور پر متوجہ ہوں۔ اور اس کار خیر میں ہر ایک کو تحریک کر کے شامل کریں۔ یہ امتحان ماہ نومبر ۱۹۳۹ء کے کسی اتوار کو ہوگا جس کی اطلاع بعد میں دی جائیگی احباب اپنی درخواست نظارت تعلیم میں بھجوائیں اور کتب منگانے کے لئے مینیجر صاحب بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان کو لکھیں۔ ناظر تعلیم و تربیت

المنبر مدینۃ المسیح

قادیان۔ ۵ر دسمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کے متعلق آج ۶½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کے کمر درد میں خدا تعالےٰ کے فضل سے کچھ تخفیف ہے۔ احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں ٭

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت شدید سر درد نزلہ اور بخار کے باعث ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کرتے رہیں۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی طبیعت بفضل خدا پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ آج کا درجہ حرارت ۱۰۰.۲ ہے۔ دعائے صحت کی جائے ٭

صاحبزادہ انس احمد ابن صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ کمزوری بہت ہے۔ مونہہ پک گیا ہے۔ اور دودھ نہیں پی سکتا۔ احباب دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔

مولوی ابو العطاء صاحب بمبئی سے رخصت پر آئے ہیں۔ آپکو بخار اور درد گردہ کی تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے ٭

مولوی ظل الرحمٰن صاحب مبلغ بنگال سے آئے ہیں۔ مولوی صاحب تین ماہ مرکز میں پراونشل بنگال کی طرف سے تصنیف کے سلسلہ میں کام کریں گے ٭

احمدیہ یونین فٹ بال ٹورنامنٹ کا تیسرا میچ آج برورز کلب اور جامعہ احمدیہ کی بی ٹیموں کے درمیان ہوا جس میں اخر الذکر ٹیم سات گول سے جیتی ٭

میجر خلیفہ تقی الدین احمد صاحب کا تبادلہ اور ترقی

میجر خلیفہ تقی الدین احمد صاحب آئی۔ ایم۔ ایس بحیثیت آفیسر کمانڈنگ انڈین ملٹری ہسپتال آخیر جنوری ۱۹۳۸ء کو فیض آباد چھاؤنی تشریف لائے۔ آپ اسوقت کیپٹن تھے۔ آپ سینئر میڈیکل افسر کے بھی فرائض انجام دیتے رہے قریب دس ماہ کے بعد آپ کو میجری کی ترقی ملی اور ساتھ ہی سکندر آباد دکن تبدیلی بھی ہوگئی۔ فیض آباد چونکہ بمقابلہ سکندر آباد چھوٹی چھاؤنی ہے۔ اس لئے آپ کو بڑی چھاؤنی کا چارج دیا گیا دعا ہے کہ میجر صاحب کو اللہ تعالےٰ زیادہ سے زیادہ دینی اور دنیوی ترقیات دے۔

آپ اپنے عرصہ قیام میں ہمیشہ وقت پر نماز جمعہ کے لئے تشریف لاتے رہے۔ شہر سے چھاؤنی دو میل ہے۔ لیکن آپ ہمیشہ گرمی اور برسات میں نماز جمعہ میں شریک ہوتے تھے۔ اور اکثر جماعتی کاموں میں بہتر مشورہ سے ہماری مدد فرماتے بعد نماز اکثر ایک ایک گھنٹہ ہمارے درمیان تشریف رکھ کر مختلف مشوروں میں شریک رہتے۔ اپنے غریب بھائیوں سے نہایت اخلاق اور محبت کے ساتھ پیش آتے۔ اور ہر ایک کی حتی الوسع مدد فرماتے۔ اور اس طرح اپنے نیک نمونہ سے غیر لوگوں پر بہت اچھا اثر ڈالتے۔ اکثر لوگ تعجب کرتے کیونکہ یہاں پر لوگوں کے لئے یہ باتیں نئی ہیں۔

خاکسار ایم رفیع اللہ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ فیض آباد

زمینداران مشرقی پنجاب کے حلقہ میں انتخاب

دیوان بہادر راجہ نریندر ناتھ صاحب کے مستعفی ہونے سے زمینداران مشرقی پنجاب کے حلقہ سے پنجاب اسمبلی کی جو نشست خالی ہوئی ہے۔ اور جس کے لئے راؤ پوہپ سنگھ صاحب ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی بطور امیدوار کھڑے ہوئے ہیں۔ میرے خیال میں وہ ہر طرح سے اس نشست کے لئے موزوں ہیں۔ اس لئے سفارش کی جاتی ہے۔ کہ احباب نہ صرف خود ان کو ووٹ دیں۔ بلکہ اپنے زیر اثر دوستوں کے ووٹ بھی ان کو دلائیں۔ ناظر امور خارجہ

خلافت جوبلی فنڈ میں جماعت ہائے احمدیہ کے مزید وعدے

بسلسلہ سابق ذیل کی جماعتوں اور احباب کے مزید وعدے چندہ خلافت جوبلی میں موصول ہوئے ہیں۔ جو شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔

جماعت گلبرگہ بذریعہ نیر صاحب	۲۳۰/۰
" محبوب نگر حیدرآباد دکن	۳۴۵/۰
" سکندر آباد " مزید	۴۰۰/۰
" حیدرآباد دکن "	۲۷۱/۸/۶
جماعت بیدر دکن بذریعہ نیر صاحب	۳۲۹/۰
" دہلی " مزید	۴۷/۱۳/۰
پراونشل بنگال	۳۸۹/۶/۰
جماعت عراق بغداد مزید	۵۷/۰

جماعت کوئٹہ مزید ۹۶/۰ ۲۔ جماعت آگرہ مزید ۱۳۸/۰۔ اس رقم میں ڈاکٹر محمد حسین صاحب آرگنائزر دیال باغ کے مزید ۸۸/۰ روپیہ ہیں۔ پہلے ۱۲/ روپے لکھے اور پچاس روپیہ سیٹھ اللہ جوایا صاحب کے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی قبولیت دُعار کا اثر

رقم زدہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب

جب میں امریکہ میں تھا مجھے کوئی تکلیف مثلاً علالت یا تبلیغی امور میں کچھ مشکلات پیش آتیں - تو میری عادت تھی - کہ میں فوراً حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں دُعا کے لیے خط لکھا تھا میں جانتا تھا - کہ امریکہ سے ہندوستان خط ایک ماہ میں پہونچتا ہے - اور معاملہ بیماری کا یا کوئی دوسرا امر ایسا ہوتا تھا - کہ اس کا علاج فوری ہونا چاہیے - لیکن ساتھ ہی مجھے یہ خیال ہوتا - کہ جس مالک کے حضور میں حضرت امیر المومنین نے میرے لیے دُعا کرنی ہے - وہ تو عالم الغیب ہے - وہ یہ بھی جانتا ہے - کہ میں آج دُعا کے واسطے خط لکھ رہا ہوں - اور وہ یہ بھی پہلے سے جانتا ہے - کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ میرے لیے دُعا کرینگے پس وہ قادر ہے - کہ جو دُعا آج سے ایک ماہ بعد ہونے والی ہے - اس کے واسطے قبولیت کے سامان آج ہی کر دے ::

پہلے تو میں اس ایمان پر خط لکھتا تھا - مگر ایسے چند خطوط لکھنے کے بعد ہر دفعہ میرا یہ تجربہ ہوا - کہ خط ڈاک میں ڈالنے کے وقت سے ہی یا دو چار دن کے اندر ہی اندر بیماری سے شفا ہونے لگتی اور پیش آمدہ ابتلا ٹلنے لگ جاتا - اور مقصد دُعا حاصل ہو جاتا ::

اس کے بعد مجھے بعض اور دوستوں سے بھی معلوم ہوا - کہ اُن کو بھی ایسے تجارب حاصل ہوئے ہیں - ایسا ہی آج ایک عزیز نے ایک ایمان افروز تجربہ بیان کیا - جس کی اشاعت کرنے میں عاجز لذت حاصل کرتا ہے - یہ عزیز پیشہ طبابت کرتے ہیں - انہیں ایک والئے ریاست جن کے وُہ معالج تھے اپنے ہمراہ یورپ لے گئے - وُہ عزیز فرماتے ہیں - کہ :- " یورپ میں ایک دن مہاراجہ بہادر بہت فکر مند معلوم ہوئے - دریافت کرنے پر انہوں نے فرمایا - کہ میں ایک معاملہ کے سبب سخت پریشانی میں گرفتار ہو گیا ہوں - میں نے انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلاۃ والسلام کے حالات سنائے اور ان کی قبولیتِ دُعا کی باتیں بتلائیں اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں دُعا کے واسطے خط لکھنے کی تحریک کی - اور ساتھ ہی اپنے ایمانی جذبات کے ماتحت انہیں یہ کہدیا - کہ آپ یہ خیال نہ کریں - کہ خط کب وہاں جائے گا - اور کب وہاں دُعا ہوگی - اور کب اس کا اثر نمایاں ہوگا - بلکہ آپ کا اخلاص کے ساتھ ایسی درخواست کرنا ہی ایک اثر دکھائیگا اور انشاء اللہ تعالےٰ آپ کی پریشانی کے دُور ہونے کے سامان پیدا ہو جائیں گے - مہاراجہ صاحب نے اس بات کو پسند کیا - اور مجھ سے ہی دُعا کے واسطے خط لکھوایا - اس خط کو ڈاک میں ڈالے ہوئے چار روز کے قریب ہی ہوئے تھے - کہ مہاراجہ بہادر نے مجھے بلا کر فرمایا - کہ ہماری وہ پریشانی جس کے واسطے خط لکھوایا تھا - آج دُور ہو گئی "

قبولیتِ دُعا کا یہ کیا نشان ہے اور یہ ایک انفرادی واقعہ نہیں - کہ اس کو اتفاق کہا جا سکے - بلکہ ایسے واقعات کثرت کے ساتھ مختلف مقامات کے دوستوں کے تجربہ میں آچکے ہیں - کیا آج سطح زمین پر کوئی دوسرا انسان ایسا ہے - جس کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے فضلوں - برکتوں - اور رحمتوں کے اس قدر سامان مہیا ہوں - لوگ اخباروں میں مضامین دیا کرتے ہیں - کہ اس زمانہ کا سب سے بڑا زندہ آدمی کون ہے - کوئی گاندھی جی کا نام لیتا ہے کوئی اتاترک کا - اور کوئی مسولینی اور ہٹلر کا - مگر حقیقت میں بڑا وُہ ہے - جس پر خدا کے فضل سب سے بڑھ کر ہوں - اور وُہ اللہ کے رسول کا جانشین حضرت فضلِ عمر مرزا بشیر الدین محمود احمد ہے - اسے خدا تو اس مقدس وجود کو صحت - نیک مندیاں اقبال مندیاں - خوشحالیوں کامیابیوں ترقی درجات اور مُراد مندیوں کے ساتھ لمبی عمر عطا فرما -

ایں دُعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

پانچہزار سپاہیوں کی پیشگوئی

لکھا ہے - کہ آخر زمانہ میں ایک شخص جس کو ایک روایت میں شعیب بن صالح - اور دوسری میں منصُور کہا گیا - مہدی معہود کی مدد کے لئے پانچہزار سپاہی لے کر مشرق کی طرف سے ظاہر ہوگا - اور اس کی فوج کے ہاتھ میں چھوٹے چھوٹے سیاہ نیزے ہوں گے :- (مراد قلم)

" با پنجہزار کس بر آید . . . . . اگر جبال رواسی پیش آئند ہدم نماید و تمہید امر کند برائے مہدی - چنانکہ قریش برائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کردند " (حجج الکرامہ صفحہ ۳۶۵)

یعنی اس کے راستہ میں مشکلات کے بڑے بڑے پہاڑ حائل ہوں گے - مگر وُہ اولوالعزم ان سب پہاڑوں کو اڑا کر تمام دُنیا میں مہدی کے نام کا ڈنکا بجا دے گا

چونکہ پانچہزار سپاہیوں کی پیشگوئیوں کی حقیقت آج اچھی طرح ظاہر ہو چکی ہے - اس لئے اس روایت میں جس شعیب یا منصُور کا نام لیا گیا ہے - اُس سے مراد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ہیں - جن کے عہد میں یہ پیشگوئی پوری ہوئی ::

دوسرا ثبوت آپ کے منصُور ہونے کا یہ ہے - کہ اسی روایت کے ساتھ اس جگہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ قول بھی مندرج ہے " علی کرم اللہ وجہہ گفتہ اگر در صندوقے مقفل باشم آں صندوق وقفل را شکستہ بایشاں ملحق شوم " یعنی حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا - اگر میں مقفل صندوق میں ہوا - تو اس کو توڑ کر بھی منصُور کے اس لشکر کے ساتھ جن کے ہاتھوں میں سیاہ نیزے ہوں گے - شامل ہو جاؤں گا - اس قول میں اس بات کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے - کہ بعض امور کے لحاظ سے منصور اور حضرت علیؓ کے زمانہ میں باہم مشابہت پائی جائیگی - اور منصُور کے وقت چند ایسے واقعات رونما ہوں گے - جن کو دیکھ کر حضرت علی کا زمانہ یاد آجائے گا - اور یہی سمجھا جائیگا - کہ گویا حضرت علی رضی اللہ عنہ دوبارہ منصُور کے رنگ میں ظاہر ہوئے ہیں - چنانچہ ان مشابہتوں کو گزشتہ سالانہ جلسہ کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام کو پڑھ کر یا علی دعھم وانصارھم وزراعتھم - آپ کھول کر سمجھایا - کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے اس قول کی صداقت کہ آپ مقفل صندوق سے نکلکر منصُور کے ساتھ مل جائیں گے - چمکتے ہوئے سُورج کی طرح آنکھوں کے سامنے آگئی ::

تیسرا ثبوت یہ ہے - کہ اسی کتاب کے صفحہ ۲۹۲ میں لکھا ہے " نعیم بن زہری روایت کردہ کہ بمیر د مہدی بموت خود مردم بعد از وے در فتنہ افتند . . . . پیش ندا کنند منادی از آسمان کہ نیست انس و جن بیعت کنید فلاں را و دیگر دید بر پا شتہائے خود بعد حرت . . . . پیش بیعت کردہ شود منصور در بود . . . در ہجرت . . . خدا اور ابر وے " اس پیشگوئی کے مطابق خلافت ثانیہ کے ظہور کے وقت ایک شخص نے فتنہ برپا کیا - جس کی وجہ سے بعض مہاجرین مقام ہجرت کو چھوڑ کر چلے گئے - اور آسمانی آواز یعنی اللہ تعالےٰ نے اپنے پیدائی مسیح موعود کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی دینی خدمات

محمود کر کے چھوڑینگے ہم حق کو آشکار ۔ روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

سلسلہ عالیہ احمدیہ کو قائم ہوئے نصف صدی گزر چکی ہے۔ اس عرصہ میں جوشاندار اور نمایاں دینی خدمات جماعت نے مجموعی طور پر سرانجام دی ہیں۔ اگر چہ ان کا احاطہ اخباری مضامین میں محال ہے۔ تاہم بطور نمونہ چند باتیں پیش کی جاتی ہیں۔

جماعت احمدیہ کا عمل اور ایثار

عمل ایک زبردست قوت ہے۔ الفاظ اور اقوال عمل کے مقابلہ میں ہیچ ہیں۔ دنیا میں اگر ہم دوسروں کو اپنا ہم خیال اور ہم عقیدہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ تو ہم میں صحیح خیالات کے ساتھ ایک غیر متزلزل قوت عمل بھی ہونی چاہیئے۔ فلاسفر کبھی اپنے زیر اثر افراد کی اس حد تک اصلاح نہیں کر سکے۔ جس قدر کہ خدا تعالٰے کے نبی کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ کامل طور پر عملی قوتیں رکھتے اور ان سے صحیح طور پر کام لیتے ہیں۔ جن بزرگوں کو آج دنیا روحانی راہ نما تسلیم کرتی ہے۔ وہ میدان عمل میں صف اول میں رہے ہیں۔

پس آج بھی جو شخص اسلام کی خدمت کرنا چاہتا ہے۔ اسے سب سے پہلے میدان عمل کا شہسوار بننا چاہیئے ورنہ وہ کبھی پائیدار اور مستقل خدمت نہیں کر سکتا۔ اس امر کے پیش نظر آج جماعت احمدیہ ہی ایسی جماعت ہے۔ جو میدان عمل کی کامیاب شاہسوار ہے۔ اور عملی رنگ میں اسلام کی صداقت کا ناقابل تردید ثبوت پیش کر رہی ہے کیا یہ تحیر خیز امر نہیں کہ بظاہر اس جماعت کو کافر اور خارج از اسلام کہا جاتا ہے۔ اور عمل کا سوال پیش ہوتا ہے تو تمام اہل اسلام کی نظریں اسی جماعت کی طرف اٹھتی ہیں۔ اور کہا جاتا ہے کہ اسلام کی صحیح تعلیم کا نقشہ عملی رنگ میں دیکھنا ہو۔ تو جماعت احمدیہ کو دیکھ لو۔

چنانچہ اخبار تنظیم امرتسر ۲۸ دسمبر ۱۹۲۶ء نے لکھا۔

"ایک جماعت جس کے افراد میں ایثار اور استقلال ہو۔ ضرور اپنے مقصد میں کامیاب ہوتی ہے۔ آج سے چند روز پہلے جماعت احمدیہ مذہبی جلسوں میں دل لگی مضحکہ اور تفریح سے زیادہ اہم نہ تھی۔ لیکن اسوقت وہ ایک عظیم الشان امت ہے اگرچہ اس کے افراد کی تعداد کم ہے لیکن اس کے عمل اور ایثار کی مقدار بہت زیادہ ہے۔ جو پراگندہ حال مسلمانوں کے کروڑوں افراد نہیں کر سکتے۔ اس پر یہ منظم جماعت بسہولت قادر ہے جماعت احمدیہ کے محاسن پر بھی اب پردہ نہیں ڈالا جا سکتا مذہبی میدان میں جس قدر جماعتیں احمدیوں کے مقابل پر آئیں ان کے پاس دلائل منطقی اور غیر مادی خیالات کے سوا کوئی ہتھیار موجود نہ تھا۔ جب سے دنیا بنی ہے۔ یہاں جب کبھی الفاظ اور اعمال کا مقابلہ ہوا۔ میدان ہمیشہ اعمال کے نام پر فتح ہوتے رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی کامیابی اعمال کی صداقت کی وجہ سے ہے"

تبلیغی جہاد

جماعت احمدیہ تمام اسلامی دنیا میں واحد جماعت ہے۔ جو تبلیغی سرگرمیوں میں منہمک ہے۔ اسی نے ہندوستان میں تمام غیر مذاہب کو اسلام کے مقابلہ کی دعوت دی۔ پادریوں۔ پنڈتوں۔ راجوں۔ مہاراجوں اور نوابوں کو اسلام کا پیغام پہنچایا۔ کئی دفعہ غیر مذاہب کے نمائندے احمدیت کے مقابل پر آئے مگر اسلام کے احمدی بہادر سپاہیوں نے ہمیشہ کامیابی حاصل کی یہی وجہ ہے۔ کہ دشمنان اسلام اب سمجھ چکے ہیں۔ کہ دلائل سے اس جماعت کا مقابلہ کرنا آسان نہیں۔ اس لئے یا تو وہ خاموش ہو گئے۔ اور یا مقابلہ کے لئے ناروا ذرائع اختیار کرنے لگ گئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا ہی خوب فرمایا ہے۔ ؎

صف دشمن کو کیا ہم نے بحجت پامال
سیف کا کام قلم سے ہے دکھایا ہم نے

بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام نے ملکہ وکٹوریہ کو اسلام کا پیغام دیا۔ اور اس غرض کے لئے حضورؑ نے "تحفہ قیصریہ" اور "ستارہ قیصریہ" تصنیف فرمائیں۔

۱۹۲۲ء میں جب پرنس آف ویلز سابق ایڈورڈ ہشتم ہندوستان تشریف لائے تو حضرت امام جماعت احمدیہ نے جو بیش بہا تحفہ جماعت کی طرف سے پیش فرمایا وہ ایک کتاب تھی جو "تحفہ شہزادہ ویلز" کے نام سے موسوم ہے۔ اس میں بائیبل کے رو سے اسلام کی صداقت ثابت کر کے انہیں اسلام میں داخل ہونے کی دعوت دی۔

اسی طرح ہز ایکسی لنسی لارڈ ارون وائسرائے ہند کو ایک کتاب تحفہ کے طور پر بمقام دہلی پیش کی گئی۔ جس میں انہیں اسلام کی دعوت دی گئی۔

الغرض جماعت احمدیہ نے مقدور بھر اعلٰے طبقے سے لیکر ادنٰی اقوام تک پیغام حق پہنچایا۔

بیرون ہند میں تبلیغ

ہندوستان میں اشاعت اسلام کے ساتھ ساتھ جماعت احمدیہ نے بیرون ہند اور ممالک غیر میں بھی اسلام کے پیغام کو پہنچانے کا اہتمام کیا۔ چنانچہ سب سے پہلے جس ملک کو اس مقصد کے لئے چنا گیا وہ انگلستان ہے۔

انگلستان عیسائیت کا مرکز ہے۔ اور سب سے زیادہ عیسائی مشنری اسی جگہ سے دنیا میں بھیجے جاتے ہیں۔ ۱۹۱۳ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے احمدی مبلغ وہاں بھیجا۔ اور مرکز تثلیث میں پرچم اسلام لہرانے لگا۔ ۱۹۲۴ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز امام جماعت احمدیہ بنفس نفیس لنڈن تشریف لے گئے۔ اور مسجد فضل لنڈن کا سنگ بنیاد اپنے ہاتھ سے رکھا۔

۱۹۲۶ء میں یہ مسجد تکمیل کو پہنچی اور مرکز تثلیث میں خدا تعالٰے کا سب سے پہلا گھر تعمیر ہوا۔ اور پانچ وقت اللہ اکبر کے نعروں کی آوازیں بلند ہونے لگیں۔ اے ہمارے قادر خدا تو وہ دن ہمیں دکھا کہ تمام یورپ تثلیث کو خیرباد کہہ کر اسلام میں داخل ہو۔ اور جس طرح انہیں دنیوی نعماء سے وافر حصہ ملا ہے۔ اسی طرح روحانی نعماء سے بھی متمتع ہوں آمین

امریکہ

انگلستان کے بعد سب سے زیادہ زور عیسائیت کا امریکہ میں ہے۔ یہ گویا تثلیث کا دوسرا مرکز ہے۔ ۱۹۲۰ء میں جماعت احمدیہ نے وہاں بھی اپنا مشن قائم کر دیا اور شکاگو کو اپنا تبلیغی مرکز بنایا۔ چنانچہ سینکڑوں پیاسی روحیں اسلام کے شیریں چشمہ سے سیراب ہوئیں۔ اور ہو رہی ہیں۔ شکاگو سے جماعت کا ایک ماہوار رسالہ بھی شائع ہوتا ہے۔ جس کا نام "مسلم سن رائیز" ہے۔

افریقہ

افریقہ میں عیسائیوں نے انیسویں صدی کی ابتدا سے ہی اپنا کام شروع کر دیا چنانچہ انہوں نے ۱۸۰۴ء میں گولڈ کوسٹ میں اپنا مشن کھولا ۱۸۴۴ء میں مشرقی افریقہ میں ۱۸۵۷ء میں نائیجیریا میں اور ۱۸۸۲ء میں مصر میں اپنے مشن قائم کئے اور سرگرمی سے عیسائیت کی تبلیغ شروع کر دی گئی۔

اسی بنا پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے ۱۹۲۱ء میں گولڈ کوسٹ اور نائیجیریا میں احمدیہ مشن قائم کیا۔ اور ہزاروں لوگ تھوڑے ہی عرصہ میں احمدیت کی آغوش میں آ گئے۔ اسوقت ان علاقوں میں احمدیوں کے اپنے مدرسے قائم ہیں۔ اور جماعت کے بچوں کو الگ وسیع پیمانہ پر تعلیم دی جاتی ہے۔

ضرورت ملازمین

پان میں کھانے کا کتھ اور دیسی موم خالص شہد فروخت کرنے کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ تیس روپے ماہوار پانچ روپے سالانہ ترقی۔ درخواستیں بنام مینیجر پارک پراڈ یز دہلی کے نام روانہ کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرقی افریقہ

یہاں ۱۹۳۵ء میں باقاعدہ احمدیہ مشن قائم کیا گیا۔ جب ان لوگوں نے اسلام کا صحیح پیغام سنا تو جوق در جوق احمدیت کی آغوش میں آنے شروع ہو گئے اور آج ایک مضبوط جماعت وہاں قائم ہو چکی ہے یہاں سے جماعت کا ایک رسالہ بھی سواحلی زبان میں نکلتا ہے۔

ماریشس

۱۹۱۵ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یہاں اپنا مبلغ بھیجا اور احمدیہ مشن قائم کیا گیا۔ یہ مشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے چل رہا ہے۔

جاوا و سماٹرا

جزائر شرق الہند میں جہاں کروڑوں مسلمان بستے ہیں۔ عیسائیوں نے کافی عرصہ سے اپنا کام شروع کیا ہوا تھا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے وہاں بھی ۱۹۲۵ء میں اپنا مشن قائم کر دیا۔ یہاں پر بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو غیر معمولی ترقی حاصل ہوئی۔ اور کافی تعداد میں جماعتیں قائم ہو گئیں۔

فلسطین و مصر

۱۹۲۵ء میں یہاں بھی احمدیہ مشن قائم کر دیا گیا اور آج تک باقاعدہ تبلیغ اسلام کا کام ہو رہا ہے۔ یہاں سے ایک ماہوار رسالہ البشریٰ بھی نکلتا ہے جو شام فلسطین اور مصر میں کافی دلچسپی سے پڑھا جاتا ہے۔

تحریک جدید

اواخر ۱۹۳۴ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے اہم مطالبات جماعت کے سامنے پیش فرمائے اور اس ضمن میں نوجوانوں کو خاص طور پر یہ تحریک فرمائی کہ وہ اسلام اور احمدیت کو زمین کے کناروں تک پہنچانے کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔ جماعت کے نوجوان سینکڑوں کی تعداد میں اس مطالبہ کو پورا کرنے کے لئے دیوانہ وار دوڑ پڑے اور چند ہی سالوں میں ان مقامات پر جہاں ابھی تک اسلام کا نام نہیں پہنچا تھا احمدیہ مشن قائم ہو گئے۔ چنانچہ تحریک جدید کے ماتحت چین۔ جاپان۔ سٹریٹ سیٹلمنٹ اٹلی۔ سپین۔ پولینڈ۔ ہنگری۔ یوگوسلاویہ اور ارجن ٹائن میں نئے مشن قائم ہو چکے ہیں۔

تبلیغ ملکانہ

سالہائے ماسبق میں ہندو قوم نے ہندوستان میں ہندو راج قائم کرنے کے لئے شدھی کی تحریک جاری کی۔ جس سے غرض یہ تھی کہ مسلمانوں کو اسلام سے مرتد کر کے ہندوازم میں داخل کیا جائے۔ جب انہوں نے دیکھا کہ مسلمان ان کے دام تزویر میں نہیں پھنستے۔ تو ۱۹۲۳ء میں انہوں نے راجپوتانہ کے مسلمانوں کی طرف توجہ مبذول کی اور ناواقف مسلمانوں کو مرتد کرنا شروع کیا۔ چنانچہ سینکڑوں ملکانے مرتد ہو گئے اور اخبارات میں ایک شور پڑ گیا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مسلمانوں کے ارتداد کو کیسے گوارا فرما سکتے تھے۔ آپ نے جماعت کے مخلصین کو تحریک فرمائی کہ وہ تین تین ماہ وقف کریں اور اپنے ہی کرایہ پر جا کر اور وہاں بھی خود ہی اخراجات برداشت کرتے ہوئے ملکانوں کو تبلیغ کریں اور ارتداد کی رَو کو روکیں۔ اس پر سینکڑوں احمدی وہاں پہنچ گئے اور نہایت اخلاص اور تندہی سے انہوں نے کام شروع کر دیا نتیجہ یہ ہوا کہ آریہ میدان چھوڑ کر بھاگ نکلے اور وہ ملکانے جو مرتد ہو چکے تھے احمدی جماعت کی مساعی جمیلہ سے دوبارہ اسلام میں داخل ہوئے۔ اور وہاں مدرسے اور مسجدیں قائم کی گئیں۔ جہاں انہیں باقاعدہ تعلیم دی جاتی ہے۔

تحریک کشمیر

اسلامیان کشمیر اپنی ریاست میں بھاری ٹیکسوں میں دبے ہوئے تھے اگر غیر مسلم اسلام لے آتے تو اس کی جائداد ضبط کر لی جاتی تھی۔ گائے کا ذبیحہ ممنوع تھا۔ بے کاری کثرت سے تھی۔ الغرض مسلمانان کشمیر باوجود ۹۸ فی صدی ہونے کے ابتدائی انسانی حقوق سے بھی محروم تھے اس پر کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کی مدد کے لئے ایک کمیٹی بنائی گئی۔ جس کا نام آل انڈیا کشمیر کمیٹی تجویز ہوا۔ کمیٹی کی صدارت کے فرائض سر انجام دینے کے لئے متفقہ طور پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا اسم گرامی تجویز کیا گیا۔ حضور ایدہ اللہ نے ایک سال تک برابر یہ کام جاری رکھا اور غیر معمولی طور پر آپ کو کامیابی حاصل ہوئی۔ اسلامیان کشمیر کی رستگاری کے لئے جماعت احمدیہ آج تک باقاعدہ چندہ ادا کر رہی ہے۔

نامکمل نقشہ

یہ ایک مختصر اور نہایت ہی غیر مکمل نقشہ ہے۔ جماعت احمدیہ کی ان خدمات کا جو وہ سر انجام دے چکی ہے۔ بالآخر یہ بیان کر دینا بھی ضروری ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے ہر فرد کے دل میں اسلام کی محبت جوش مارتی دکھائی دیتی ہے۔ جماعت کے نونہال اور کمسن بچوں سے بات کر کے دیکھو تو یہی نظر آئے گا کہ ان کے اندر ایک غیر معمولی جذبہ کارفرما ہے وہ دن کو سکول میں جاتے ہیں تو آپس میں یہی باتیں کرتے ہیں کہ ہم ساری دنیا میں اسلام کا جھنڈا گاڑ دیں گے۔ رات کو سوتے ہیں تو ان کو یہی خوابیں آتی ہیں۔ کہ ہم فلاں ملک کو تبلیغ کے لئے جا رہے ہیں۔ نوجوان ہیں تو رات دن قلمی لسانی جہاد میں منہمک ہیں وہ دنیا کے کام بھی کرتے ہیں لیکن ان کا مقصد صرف یہ ہے کہ اسلام کا بول بالا ہو۔ بوڑھے اگر اور کچھ نہیں کر سکتے تو دعاؤں میں مشغول ہیں۔ اور خداوند ذوالجلال کے سامنے سر بسجود ہو کر ”اے ہمارے پیارے خدا تو جلد وہ دن لا کہ دنیا میں تیرا جلال ظاہر ہو۔ تیرا دین ظاہری اور باطنی لحاظ سے دنیا میں قائم ہو اور تیری توحید کا پودہ ہر ملک اور ہر گھر میں لگا دیا جائے!“ آمین

غرضیکہ یہ اسلام کے بہادر سپاہی ہر وقت اسلام کی حفاظت و بقاء کی کوششوں میں منہمک ہیں۔ اسلام کے ارکان کو وقت پر مناسب طریق پر ادا کرنا معاملات میں دیانتداری۔ امانت صاف گوئی۔ سچی گواہی دینا۔ بدی سے نفرت کرنا۔ آپس میں بھائیوں کی طرح الفت و محبت بنی نوع انسان کی ہمدردی اور بہبودی کے لئے ہر ممکن کوشش کرنا۔ دین کی راہ میں مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کرنا۔ نیکی اور تقویٰ کے حصول میں سابقت۔ شرارت اور فساد کے طریقوں سے مجتنب رہنا گالیاں سن کر دعا دینا جماعت احمدیہ کے افراد کی ممتاز خصوصیات ہیں۔

277

مالی قربانی

مالی قربانی کے لحاظ سے بھی یہ جماعت دنیا کی ہر جماعت سے ممتاز ہے۔ یہ چھوٹی سی جماعت ہر سال تبلیغ اسلام کی اغراض کے پیش نظر کئی لاکھ روپیہ پیش کرتی ہے۔ جماعت کے افراد خود بھوکے رہ سکتے ہیں۔ بیوی اور بچوں کے اخراجات میں کمی کر سکتے ہیں مگر یہ ہرگز گوارا نہیں کر سکتے ہیں کہ وہ اسلام کی ترقی کے لئے چندہ نہ دیں۔ ہر شخص امیر ہو یا غریب اپنے حالات کے پیش نظر یکساں قربانی کر رہا ہے

جانی قربانی

دین کی راہ میں جان دینا بھی اس جماعت کے لئے ایک معمولی چیز ہے یہی وجہ ہے کہ اس کے افراد ہر مشکل میں کود پڑتے ہیں۔ کابل کی سرزمین میں جو سعید ارواح سنگسار کی گئیں۔ وہ اسی جماعت کا حصہ تھیں۔

الغرض جماعت احمدیہ کی قربانی۔ ایثار اور جذبہ اطاعت کو دیکھ کر صحابہ رضی اللہ عنہم کا زمانہ ہماری نظروں کے سامنے آ جاتا اور خدا تعالیٰ کے وعدوں کی صداقت کا یقین دل کی گہرائیوں تک پہنچ جاتا ہے۔

خاکسار ربوۃ غلام احمد فرخ

از کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخرجین کے باطل پر ہونے کی واضح دلیل

سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جن لوگوں کو ان کی فتنہ پردازی کی وجہ سے نظام جماعت سے خارج فرمایا۔ وہ اس بات کے دعوے دار ہیں۔ کہ وہ احمدیت کی تائید میں حق بات کو قائم کرنے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ اور جس طرح شیعہ صاحبان خلافت کے تو قائل ہیں۔ مگر حضرت ابو بکرؓ۔ حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کی خلافتوں کو ناجائز قرار دیتے ہیں۔ اور ان پاک وجودوں کو ظالم اور غاصب کے خطابات سے مخاطب کرتے ہیں۔ اسی طرح یہ مخرجین کہتے ہیں۔ کہ ہم خلافت کے تو قائل ہیں مگر موجودہ خلیفہ صاحب حق پر نہیں ہیں۔ اگرچہ یہ لوگ جھوٹ اور جھوٹی باتیں پھیلانے میں ید طولیٰ رکھتے ہیں، اور جا بجا گند پھیلانے میں مشغول ہیں۔ اور عدالتوں میں جا کر بھی اپنے گندے بیانات پیش کرتے ہیں۔ مگر آیت اِنَّ الذین یحبّون ان تشیع الفاحشۃ فی الذین آمنوا الخ کے مطابق وہ دنیا و آخرت میں ذلت و رسوائی کے مستوجب ہیں۔

ان لوگوں کے باطل پر ہونے کی واضح دلیل قرآن کریم میں بیان کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے لوگوں کی راہ و رسم اور تعلقات خدا اور خدا کے رسول کے مخالفین سے ہوتے ہیں۔ گویا ان کے غلط رستے پر ہونے کے لئے یہی کافی ثبوت ہے کہ وہ دعوے تو یہ رکھتے ہیں کہ وہ دینِ حق کی تائید میں کھڑے ہوئے ہیں۔ اور حق بات کو دنیا میں قائم کریں گے۔ مگر میل ملاپ اور دوستی ان لوگوں سے رکھتے ہیں۔ جو دین حق کے مخالف ہوتے ہیں۔ اور جن کا کام ہی یہ ہوتا ہے کہ دین حق کو جڑوں سے اکھیڑ پھینکیں۔ مخرجین اس کے پورے پورے مصداق ہیں۔ کون نہیں جانتا کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخالف احرار ہیں۔ اور خلافت احمدیہ کے بڑے دشمن غیر مبایعین۔

مگر مخرجین ان دونوں گروہوں کی دوستی اور تعاون کے ساتھ سلسلہ احمدیہ کی تائید اور خلافت حقہ کو قائم کرنے کے مدعی بنکر کھڑے ہوئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے الم تر الی الذین تولّوا قوماً غضب اللّٰہ علیھم ماھم منکم ولا منھم ..... ویحسبون انّھم علیٰ شیءٍ الا انّھم ھم الکاذبون (مجادلہ) یعنی اے رسول کیا تو نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی۔ جنہوں نے ایسے لوگوں سے دوستی کی جن پر خدا کا غضب ہے۔ اب یہ لوگ نہ تم میں سے ہیں اور نہ ان سے۔ اور باوجودیکہ وہ جانتے بوجھتے ہیں۔ پھر بھی چھوٹی چھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔ ان کے لئے خدا نے عذاب سخت طیار کر رکھا ہے۔ لاریب یہ لوگ بہت ہی برا کرتے ہیں... جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا۔ تو یہ اس کے آگے بھی قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے آگے قسمیں کھایا کرتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں کہ وہ راہ صواب پر ہیں۔ خبردار! یہ لوگ بڑے ہی جھوٹے ہیں۔

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ احرار سلسلہ احمدیہ کے سخت مخالف ہیں۔ اور سلسلہ کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگاتے رہتے ہیں۔ اور غیر مبایعین خلافت کے سخت مخالف۔ چنانچہ جو لوگ "پیغام صلح" کا مطالعہ رکھتے ہیں۔ ان پر یہ حقیقت مخفی نہیں۔ کیونکہ پیغام صلح کا کوئی ایسا پرچہ کم ہی ہوگا۔ جس میں قادیان دشمنی کا ثبوت موجود نہ ہو۔ اور سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ اور اہلبیت مسیح موعودؑ کے خلاف بغض عناد کا اظہار نہ ہو۔ یہ دونو گروہ ایسے ہیں کہ جن کے مخالف ہونے کے اپنے اور بیگانے گواہ ہیں۔ مگر مخرجین ان دونوں سے دوستی رکھتے ہیں۔ تا اپنے مقصد میں کامیاب ہوں۔ یا للعجب

غرض مخرجین کا وجود ان واقعات اور آیات کی روشنی میں بالکل ننگا ہو جاتا ہے۔ اور ادنےٰ تامل سے بھی ایک عقلمند سمجھ سکتا ہے۔ کہ ان کے دعاوی باطل ہیں۔ اور یہ لوگ الا انّھم ھم الکاذبون کے مصداق ہیں۔ اگر فی الواقع یہ لوگ سچا ایمان رکھتے۔ اور اللہ اور رسول کے لئے کھڑے ہوتے۔ تو مخالفین سلسلہ اور دشمنانِ خلافت سے ان کا کوئی تعلق نہ ہوتا۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے کہ لا تجد قوماً یؤمنون باللّٰہ والیوم الآخر یوادّون من حادّ اللّٰہ ورسولہ ولو کانوا آباءھم او ابناءھم او اخوانھم او عشیرتھم اولٰئک کتب فی قلوبھم الایمان وایّدھم بروحٍ منہ الخ یعنی اے رسول جو لوگ اللہ اور روز آخرت کا یقین رکھتے ہیں ان کو تم نہ دیکھو گے کہ خدا اور رسول کے مخالفوں کے ساتھ دوستی رکھیں۔ گو وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے ہی کے کیوں نہ ہوں یہی وہ پکے مسلمان ہیں جن کے دلوں کے اندر خدا نے ایمان کا نقش کر دیا ہے اور اپنے پاک کلام سے ان کی تائید کی ہے۔ یہ خدائی گروہ (حزب اللّٰہ) ہے خبردار خدائی گروہ ہی آخرکار کامیاب ہوگا۔ اور فلاح پائے گا۔ اللّٰھم اجعلنا منھم ولا تجعلنا مع القوم الظالمین اللّٰھم آمین۔

خاکسار۔ قمر الدین مولوی فاضل
قادیان

تحریک جدید صدقہ جاریہ ہے جسکا ہمیشہ ثواب ملتا رہے گا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں "جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اپنی قربانی کو اس اعلیٰ معیار پر رکھے۔ جو گذشتہ سالوں میں اس نے قائم کیا تھا۔ بلکہ کوشش کرے کہ پہلے معیار سے بھی وہ آگے بڑھ جائے۔ دنیا میں لوگ کنوئیں کھدواتے ہیں۔ سرائیں بنواتے ہیں۔ اور کوشش کرتے ہیں کہ ان کا نام باقی رہے۔ وہ بالکل بے دین ہوتے ہیں۔ مگر ان کے دل میں بھی یہ جذبہ ہوتا ہے۔ کہ ہمارا نام کسی طرح باقی رہے۔ لیکن کنوؤں اور سراؤں کی کیا حیثیت ہوتی ہے۔ پچاس ساٹھ سال یا سو سال کے بعد ویران اور غیر آباد ہو جاتے ہیں۔ لیکن اس کے مقابلے میں تحریک جدید کا دورِ ثانی مستقل صدقہ کا کام ہے۔ جو لوگ اس میں حصہ لیں گے وہ اس تبلیغ دین سے جو ان کے روپیہ سے ہوگی اپنی موت سے ہزاروں سال بعد بھی ثواب حاصل کرتے چلے جائیں گے۔"

حضور کے اس ارشاد سے ظاہر ہے کہ تحریک جدید سال پنجم کی قربانی کرتے ہوئے نہ صرف گذشتہ سالوں کے معیار کو قائم رکھنا ہے۔ بلکہ سال پنجم میں اس سے بھی آگے بڑھنے کی کوشش کرنا ہے اس خطبہ کو پڑھ کر اب تک جو وعدے ہوئے ہیں ان میں اکثر حصہ اضافوں کے ساتھ ہے۔ دیگر جماعتوں کے افراد اور براہ راست وعدہ دینے والے افراد کو حضور کا مندرجہ بالا ارشاد پیش نظر رکھتے ہوئے وعدے لکھوانے چاہئیں۔ مگر اس کے ساتھ یہ بھی ضرورت ہے۔ کہ جماعتیں اپنے وعدوں کی لسٹیں بہت جلد حضور کی خدمت میں ارسال فرمائیں۔

کارکنوں کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر جماعت اپنی قربانی کے اس اعلیٰ معیار کو جو وہ پہلے قائم کر چکی ہے۔ نہ صرف قائم رکھے۔ بلکہ آگے بڑھانے کی کوشش کرے۔

فائنشل سیکرٹری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باموقعہ قطعات اراضی برائے فروخت محلہ دارالانوار میں

(۱) ایک قطعہ اراضی ۳۷×۲۳ کرم (رقبہ ۴ کنال ۵ مرلہ) جس کے شمال میں چوہدری حاکم علی صاحب کا کھیت۔ اور مشرق میں حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی کوٹھی دارالحمد کا باغ اور جنوب میں سر ظفر اللہ خانصاحب کی کوٹھی کا باغ۔ اور مغرب میں ۴۰ فٹ کی سڑک اور آبادی ہو چکی ہے
(۲) ایک قطعہ اراضی ۴۴×۱۵ کرم (رقبہ ۲ کنال ۱۹ مرلہ) جو مولینا عبد المغنی خانصاحب کے مکان کے قریبا ۳۰ فٹ کی سڑک پر ہے۔ جو سڑک محلہ دارالانوار کو جاتی ہے۔ اور اسکے شمال اور مغرب میں آبادی ہو چکی ہے۔ دوکانوں اور مکانوں کے لئے بہت عمدہ موقعہ ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر قیمت وغیرہ کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ میاں علی حسن ہیڈ ڈرافسمین محلہ باب الانوار قادیان

تریاق جریان

سرعت۔ انزال۔ دھات۔ رقت قبض وغیرہ کو دور کرنیکی اکسیر دوا ہے۔ زیادہ چلنے سے تھک جانا۔ زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا مضمحل رہنا۔ درد کمر۔ پنڈلیوں کا اینٹھنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہونا۔ جملہ شکایات دور کرکے از سر نو جوان خوشرو بنانا اس کا کام ہے۔ معزز دوستو! یہ وہ دوا ہے جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائیں گے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ خون بند کرتی ہے۔ کیا اسقدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے۔ ہرگز نہیں۔ ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپکو رائے دیتا ہوں۔ کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ اس پر خوبی یہ ہے کہ تا عمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں۔ اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے۔ قیمت دو روپے (ع) اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجیے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔

حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنو

رشتے درکار ہیں

ایک معزز خاندان کی دو لڑکیوں کے لئے معزز برسر روزگار رشتوں کی ضرورت ہے۔ ایک لڑکی میٹرک پاس ہے۔ اور دوسری میٹرک میں تعلیم حاصل کر رہی ہے۔ دونوں خدا کے افضل سے بہمہ صفت متصف ہیں

خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جائے۔

غ۔ ح۔ معرفت مینیجر صاحب الفضل

قادیان دارالامان

تین ۳ عجیب تحفے

(۱) ریسٹوریٹین کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لانیکے لئے کمزور کو طاقتور بنانیکے لئے۔ سرعت کی شکایت کو دور کرنیکے واسطے اور بدن میں پھرتی پیدا کرنیکے لئے ریسٹوریٹین عجیب تحفہ ہے۔ ایک دفعہ ضرور استعمال کریں۔ قیمت للعہ بہو محصولڈاک (۲) اسٹمو فیا دمہ رفع کرنیکے لئے اسٹمو فیا اعلیٰ درجہ کی دوا ہے دمہ کے مایوس مریض اسکو استعمال کریں اور دمہ سے نجات پائیں قیمت ۴ بیع محصولڈاک (۳) ہیکٹو تھائیسا سل۔ دق پرانے بخاروں کے لئے ہیکٹو تھائیسا خاص دوا ہے۔ اگر آپکو بڑے بڑے لائق اور تجربہ کار ڈاکٹروں کے علاج سے فائدہ نہیں ہوا تو ہیکٹو تھائیسا کو بھی ضرور آزمائیں۔ قیمت ۲ ع بیع محصولڈاک

پتہ سید خواجہ علی شاہ قادیان پنجاب

وصیت نمبر ۵۲۶۲

منکہ زینب بی بی زوجہ بابو مولا بخش صاحب سب پوسٹ ماسٹر قوم راجپوت عمر ۳۵ سال۔ بیعت ۱۹۲۴ء ساکن گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ گیارہ نومبر ۱۹۳۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) حق مہر مبلغ ۲۵۰ روپے جو میں شوہر سے وصول کر چکی ہوں۔ علاوہ اس کے میرا حسب ذیل زیور ہے (۲) کانٹے طلائی وزنی پونے دو تولے۔ قیمتی تخمیناً ۴۳ روپے (۳) ڈنڈیاں طلائی وزنی پونے تین تولے قیمتی تخمیناً ۹۹ روپے۔ (۴) بٹن طلائی وزنی دو تولے قیمتی تخمیناً ۷۲ روپے۔ (۵) کلپ طلائی وزنی ۲ تولے قیمتی تخمیناً ۷۲ روپے۔ (۶) بندی طلائی وزنی ۳½ تولے قیمتی تخمیناً ۱۲۶ روپے (۷) چھاپ طلائی تین عدد وزنی ایک تولہ قیمتی تخمیناً ۳۶ روپے۔ (۸) پازیب نقرئی وزنی ۲۷½ تولے قیمتی تخمیناً ۱۸ روپے کل میزان ۴۸۶ روپے مذکورہ بالا رقم مبلغ ۴۸۶ روپے کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ حصہ وصیت کردہ کی کل رقم مبلغ ۴۸ روپے ۱۰ آنے بنتی ہے۔ جو کہ میں اپنی زندگی میں انشاء اللہ ادا کر دوں گی۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں کر دوں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ علاوہ وصیت کردہ رقم کے میرے اپنے خاوند کی طرف سے مبلغ ۲۰ روپے بطور جیب خرچ ماہوار ملتے ہیں۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ مبلغ دو روپے ماہوار ادا کرتی رہوں گی۔ نشان انگوٹھا موصیہ زینب بی بی زوجہ بابو مولا بخش صاحب سب پوسٹ ماسٹر چونیاں ضلع لاہور۔ گواہ شد۔ مولا بخش بقلم خود خاوند موصیہ۔ گواہ شد۔ بقلم خود محمد دین پٹواری ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔ گواہ شد۔ بقلم خود سلطان محمد احمدی پسر موصیہ

278

اشتہار منادی ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس خان بہادر شیخ عنایت اللہ صاحب آنریری سب جج صاحب بہادر درجہ چہارم چھاؤنی سیالکوٹ

شریف احمد ولد حاجی محمد یار قوم راجپوت کھوکھر ساکن کوٹلی لوہاراں مشرقی تحصیل سیالکوٹ مدعی بنام عبد المجید ولد عبد الرحمن قوم قریشی ساکن سیالکوٹ حال وارد ایبٹ آباد چھاؤنی صدر بازار محلہ کریم پورہ بر مکان بابو عبد الرحمن مدعا علیہ

دعوےٰ دلا پانے مبلغ ۲۵۹ روپیہ بروئے تمسک۔

اشتہار بنام عبد المجید مذکور۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں عدالت کو یقین ہو چکا ہے۔ کہ مدعا علیہ دیدہ دانستہ تعمیل کرنے سے گریز کرتا ہے۔ اور مدعا علیہ کی تعمیل معمولی طریقہ سے ہونی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ بتاریخ مقررہ ۱۶/۱۲/۳۸ حاضر عدالت اصالتاً یا وکالتاً ہو کر پیروی مقدمہ کرے۔ ورنہ اس کے خلاف یکطرفہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ تحریر ۱/۱۲/۳۸

آج بتاریخ ۱/۱۲/۳۸ بثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) دستخط حاکم

دارالشکر کمیٹی کا قرعہ اور جنرل اجلاس

حسب قواعد دارالشکر ۳۰ نومبر ۱۹۳۸ء کو قرعہ اندازی ہونی چاہیئے تھی۔ لیکن چونکہ جلسہ سالانہ پر ہمیشہ ممبران کا جنرل اجلاس ہوتا رہا ہے اور امسال بھی انشاء اللہ ۲۹ دسمبر بعد نماز عشاء مسجد اقصےٰ میں ہوگا۔ لہذا قرعہ ملتوی کیا گیا اب ۲۹ دسمبر کو جنرل اجلاس کے سامنے قرعہ ڈالا جائیگا۔ تمام ممبران مطلع رہیں۔ قمر الدین پریذیڈنٹ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دہلی ۴ر دسمبر - آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس آج منعقد ہوا۔ جنگ کی صورت میں برطانیہ کو امداد دینے کی جو پیشکش سر سکندر حیات نے ایک تقریر کے دوران میں کچھ عرصہ ہوا کی تھی اس کے خلاف ایک ریزولیشن پیش کیا گیا جس کے محرک نے کہا۔ کہ سر سکندر حیات کو ایسی پیشکش کا کوئی حق نہ تھا - برطانیہ کی پالیسی مسلمانوں کے خلاف ہے - اس لئے مسلمانوں کی طرف سے اسے کسی امداد کا وعدہ نہیں کیا جا سکتا - اس ریزولیشن پر تقریر کرتے ہوئے مسٹر جناح نے کہا کہ سر سکندر حیات کو چاہیئے۔ کہ ایسے اہم اعلانات سے پیشتر مسلم لیگ سے مشورہ کر لیا کریں - اور ان کی سفارش پر محرک نے اپنا ریزولیشن واپس لے لیا - آئندہ سال کے لئے بھی مسٹر جناح ہی کو لیگ کا صدر مقرر کیا گیا۔

روم ۴ر دسمبر - حکومت اٹلی نے ایک حکم جاری کیا ہے - جس کے رو سے اطالوی اخبار نویسوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ یکم جنوری ۱۹۳۹ء سے کسی غیر ملکی اخبار کی نامہ نگاری نہ کریں - اس صورت میں اٹلی کی خبروں کے لئے غیر ملکی اخبارات کو سرکاری ذرائع پر انحصار کرنا پڑیگا -

لاہور ۴ر دسمبر - آج منٹو پارک میں امید بافو زنانہ پہلوان کا دنگل ایک مرد سے ہونا تھا - لیکن پانسو مسلمانوں نے منٹو پارک پر پکٹنگ کر کے دنگل کو ناممکن بنا دیا -

لاہور ۴ر دسمبر - معلوم ہوا ہے کہ ایک سرکردہ اکالی لیڈر جو ایم - ایل اے - بھی ہے - کے خلاف اس الزام کی تحقیقات پولیس کے ذریعہ ہو رہی ہے کہ شہید گنج کے سلسلہ میں سکھوں کی طرف سے آئے ہوئے روپیہ میں اس نے غبن کر لیا ہے -

لنڈن ۳ر دسمبر - ڈیوک آف گلوسٹر شکاری کتوں کے ساتھ شکار کھیلتے ہوئے گر پڑے - خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے

بمبئی ۳ر دسمبر - آج بو ڈاک غیر ممالک کو گئی ہے اس میں ۲ لاکھ ۸۰ ہزار کرسمس کارڈ انگلستان اور ۱۰ ہزار یورپ کے دوسرے ممالک کو گئے ہیں۔

کراچی ۴ر دسمبر - وزیر اعظم سندھ اور صدر کانگریس کے مابین جو طویل گفتگو ہو چکی ہے - اس کے متعلق ایک اخباری نمائندہ سے مسٹر بوس نے کہا - کہ ورکنگ کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں اس سوال پر پھر غور کیا جائے گا - معلوم ہوا ہے کہ مالگذاری کی تجاویز کے متعلق گورنر کا وزیر اعظم کے نقطہ نگاہ سے اتفاق نہیں ہے -

بمبئی ۳ر دسمبر - برطانیہ نے ستمبر ۱۹۳۱ء میں معیار طلائی ترک کیا تھا - اس وقت سے اب تک سوا تین ارب سے زائد کا سونا ہندوستان سے یورپ و امریکہ کو جا چکا ہے

حیدر آباد دکن ۴ر دسمبر عثمانیہ یونیورسٹی اور سٹی کالج میں بندے ماترم گیت گانے کی ممانعت کے خلاف بطور احتجاج ہندو طلباء نے ہڑتال کر رکھی ہے آج یونیورسٹی اور کالج کے منتظمین کی طرف سے ہڑتالیوں کو نوٹس دیا گیا ہے کہ ۱۰ دسمبر تک معافی مانگ لیں اور حاضر ہو جائیں - ورنہ ان کے نام خارج کر دئے جائیں گے۔

راجکوٹ ۴ر دسمبر معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت ہند کی طرف سے ٹھاکر صاحب راجکوٹ کو الٹی میٹم دیا گیا ہے کہ وہ ریاست کی موجودہ انجمن کو جلد از جلد دور کریں - اسی کا اثر ہے کہ ٹھاکر صاحب نے ایجی ٹیشن کو دبانے کے لئے سخت گیرانہ قوانین کے نفاذ کا اعلان کر دیا ہے - ریاست کی پرجا پریشد (نیشنل کانگرس) کو خلاف قانون قرار دے کر اعلان کر دیا گیا ہے کہ جو لوگ اس انجمن کی امداد کریں گے - ان کا جرم قابل دست اندازی پولیس ہوگا - اور ان کو گرفتار کر کے ان پر مقدمات چلائے جائیں گے۔

دہلی ۴ر دسمبر - گاندھی جی نے اپنے اخبار ہریجن میں ایک مضمون ہندوستانی ریاستوں کے متعلق لکھا ہے۔ مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں مولوی ظفر علی صاحب نے اس مضمون پر بحث کرنے کی تحریک پیش کرنا چاہی - جس کی اجازت اس واسطے نہ دی گئی - کہ اس کے لئے قبل از وقت کوئی نوٹس نہیں دیا گیا تھا -

برلن ۳ر دسمبر - پبلک مقامات پر یہودیوں کے داخلہ کو روکنے کے لئے بہت سے قوانین حکومت جرمنی نے نافذ کر دیئے ہیں - ان کے لئے تھیئٹر، سینما اور اسی طرح کے کھیل تماشے دیکھنے، حماموں میں غسل - پارکوں اور سیر گاہوں سے گذرنے نیز بس یا لاری پر سوار ہونے کی ممانعت کر دی گئی ہے -

لاہور ۴ر دسمبر - سیاسی حلقوں میں افواہ ہے کہ اسمبلی کے اجلاس کو اس طرح غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کر دینا آئینی لحاظ سے درست نہیں - اور اغلب ہے کہ گورنر پنجاب اس غلطی کی اصلاح کے لئے اس معاملے میں مداخلت کریں - اور اپنے خاص اختیارات کو کام میں لاتے ہوئے اجلاس کو دوبارہ بلانے کا حکم دیں -

ہانگ کانگ ۳ر دسمبر - کینٹن پر قبضہ کر کے اب جاپانیوں نے غیر ملکی لوگوں کا داخلہ یہاں ممنوع قرار دے دیا ہے - کیونکہ شہر میں لٹیرے اور ڈاکو آزادانہ طور پر پھر رہے ہیں -

لنڈن ۳ر دسمبر - سپین کے قوم پرستوں نے ایک خفیہ معاہدہ اپنے قبضہ میں کیا ہے - جس کے رو سے جنرل فرینکو نے اپنے ماتحت علاقہ میں واقعہ معدنیات کی کانیں حکومت جرمنی کے حوالہ کر دی ہیں - اور جرمن کمپنیاں انہیں استعمال میں لا رہی ہیں - نیز سپین کو آنے والی تمام ہوائی سڑکیں جرمنی اور اٹلی کے قبضہ میں دیدی ہیں -

لنڈن ۴ر دسمبر - نیوز ریویو کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ ہٹلر کے میڈیکل بورڈ کی رائے یہ ہے کہ اس کا دماغ خراب ہو رہا ہے - اور یہ خفیہ رپورٹ برطانوی وزارت کے ممبروں کے پاس بھی پہنچ چکی ہے -

لنڈن ۴ر دسمبر - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ وزیر اعظم اور وزیر خارجہ برطانیہ ۱۱ر جنوری کو روم پہنچیں گے اور ۱۴ر کو واپس آئیں گے۔

بمبئی ۳ر دسمبر - ہندوستان کے والیان ریاست کی جو کانفرنس ہو رہی تھی - وہ فیڈریشن کے موضوع پر کسی قسم کا غور کرنے کے بغیر ہی برخواست ہو گئی ہے - کیونکہ حکومت ہند کی طرف سے مسودۂ تاج پوشی کی ہدایات پر نظر ثانی کے متعلق کوئی جواب موصول نہ ہوا تھا

دہلی ۴ر دسمبر مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایک وفد لیگ آف نیشنز کے پاس بھیجا جائے جو اس کے سامنے کانگرس کی اقلیتوں کے ساتھ ناانصافی کی داستان پیش کرے ایک وفد اسلامی ممالک نیز صوبجات پنجاب - سندھ اور سرحد میں کانگرسی پروپیگنڈا کا جواب دینے کے لئے بھیجا جائے -

استنبول ۲ر دسمبر - جنوبی اناطولیہ میں دریائے عاڈرفہ میں شدید سیلاب کی وجہ سے ۴۷ اشخاص ڈوب گئے اور ہزارہا مویشی غرقاب ہوئے - معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں کئی اشخاص مفقود الخبر ہیں -

پیرس ۴ر دسمبر - بدھوار کو فرانس میں جو ہڑتال ہوئی تھی وہ ابھی تک مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی - بندرگاہوں میں ہڑتال بہت شدید ہے - کل بندرگاہ سے "نارمنڈی" نامی جہاز امریکہ جانے والا تھا کہ ملازمین نے ہڑتال کر دی ان کی دیکھا دیکھی - مزید ۲۰ جہازوں کے ملازمین نے بھی ہڑتال کر دی - اس وقت تک ہڑتالیوں کی تعداد ۵۰ ہزار ہے

خاکسار احمد قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی